فون نمبر ۹م

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم جمعرات

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۲۵/۶۰	۷ جمادی الاول ۱۳۹۱ھ یکم وفا ۱۳۵۰ ہش یکم جولائی ۱۹۷۱ء	نمبر ۱۵۰

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

مقبولین کے ساتھ خدا تعالیٰ کا معاملہ دوستانہ ہوتا ہے کبھی انکی دُعائیں قبول کر لیتا ہے اور کبھی اپنی مشیت ان سے منواتا ہے

یہ خیال سراسر غلط ہے کہ مقبولین کی ہر ایک دُعا ضرور قبول ہو جاتی ہے

"ہمارے دوستوں کو بعض وقت دُعا کے متعلق ابتلا پیش آجاتے ہیں۔ اس لئے مناسب معلوم ہوا ہے کہ ان کو دُعا کی حقیقت سے اطلاع دی جاوے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

.... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا تمام مدار دُعا پر ہی تھا۔ اور ہر ایک مشکل میں آپ دُعا ہی کرتے تھے۔ ایک روایت سے ثابت ہے کہ آپ کے گیارہ لڑکے فوت ہو گئے ہیں۔ تو کیا آپ نے ان کے حق میں دُعا نہ کی ہوگی؟" (ملفوظات جلد ۵)

" یہ خیال کہ مقبولین کی ہر ایک دُعا قبول ہو جاتی ہے۔ سراسر غلط ہے حق بات یہ ہے کہ مقبولین کے ساتھ خدا تعالیٰ کا دوستانہ معاملہ ہے۔ کبھی وہ ان کی دُعائیں قبول کر لیتا ہے اور کبھی وہ اپنی مشیت ان سے منوانا چاہتا ہے جیسا کہ تم دیکھتے ہو کہ دوستی میں ایسا ہی ہوتا ہے۔ بعض وقت ایک دوست اپنے دوست کی بات کو مانتا ہے اور اس کی مرضی کے موافق کام کرتا ہے اور پھر دوسرا وقت ایسا بھی آتا ہے کہ اپنی بات اُس سے منوانا چاہتا ہے۔ اسی کی طرف اللہ تعالےٰ قرآن شریف میں اشارہ فرماتا ہے اُدْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ یعنی تم مجھ سے دعا کرو۔ میں تمہاری دُعا قبول کروں گا۔ اور دوسری جگہ اپنی نازل کردہ قضاء و قدر پر خوش اور راضی رہنے کی تعلیم کرتا ہے۔ جیسا کہ فرماتا ہے۔

وَلَنَبْلُوَنَّکُمْ بِشَیْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ وَالثَّمَرٰتِ وَبَشِّرِ الصّٰبِرِیْنَ الَّذِیْنَ اِذَآ اَصَابَتْھُمْ مُّصِیْبَةٌ قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ۔ پس ان دونوں آیتوں کو ایک جگہ پڑھنے سے صاف معلوم ہو جائے گا کہ دُعاؤں کے بارے میں کیا سُنّت اللہ ہے اور ربّ اور عبد کا کیا باہمی تعلق ہے۔"

(حقیقۃ الوحی
ص ۲۰-۲۱)

اخبار احمدیہ

ربوہ ۳۰ احسان۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ان دنوں گھوڑا گلی (مری ہلز) میں تشریف فرما ہیں۔ حضور کی عام طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے البتہ کبھی کبھی دورانِ سر کی تکلیف ہو جاتی ہے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو کامل و عاجل صحت عطا فرمائے آمین۔

ربوہ ۔ حضرت سیّدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ گلے، سر اور کمر میں درد کی وجہ سے طبیعت ناساز ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو صحت کاملہ بخشے اور تادیر سلامت رکھے۔ آمین۔

محترم صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ کے متعلق راولپنڈی سے یہ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ تا حال طبیعت ویسی ہی ہے بخار بھی رہتا ہے البتہ کمزوری کا میں قدرے کمی ہوتی ہے احباب آپ کی صحت کاملہ دعاجلہ کے لئے بھی التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں۔

ربوہ ۔ محترمہ ڈاکٹر فہمیدہ صاحبہ آف فضل عمر ہسپتال ۲۷ جون کو بس کے ایک حادثہ میں زخمی ہو گئی ہیں آپ کے بائیں بازو کی ہڈی میں فریکچر کے علاوہ دو پسلیاں بھی ٹوٹ گئی ہیں۔ احباب جماعت درد و الحاح سے دُعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و رحم سے ڈاکٹر صاحبہ موصوفہ کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ تاکہ آپ ہسپتال میں اپنے مفوضہ فرائض حسبِ سابق خاطر خواہ طریق پر ادا کرنے کے جلد از جلد قابل ہو سکیں۔

آمین اللّٰھم آمین

مکرم چوہدری نصیر احمد صاحب مالک الائیڈ سائنٹیفک سٹور گنپت روڈ لاہور کی والدہ محترمہ بھیچڑوں کے بعض عوارض سے بہت بیمار ہیں۔ چند دن سروسز ہسپتال میں داخل رہنے کے بعد اب واپس گھر آگئی ہیں۔ افاقہ کی ابھی کوئی صورت نظر نہیں آتی۔ احباب دعا فرمائیں کہ مولا کریم محترم چوہدری صاحب کی والدہ صاحبہ کو صحت کاملہ و عاجلہ بخشے آمین۔

محمد شفیع اشرف
مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ۔ لاہور

طلبہ و طالبات فضل عمر درس القرآن کلاس کیلئے ضروری اطلاع

انشاء اللہ العزیز مورخہ پانچ وفا/جولائی بروز پیر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز فضلِ عمر درس القرآن کلاس کا افتتاح فرمائیں گے۔

تمام طلبہ و طالبات کے لئے ضروری ہے کہ وہ ۴ جولائی کی شام تک ربوہ پہنچ جائیں تاکہ ۵ تاریخ کو صبح سات بجے افتتاح کی برکات سے بھی مستفید ہو سکیں یہ نہایت ضروری امر ہے۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد
(تعلیم القرآن)

(مسعود احمد پبلشر و ایڈیٹر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا)

روزنامہ الفضل ربوہ
یکم وفا ۱۳۵۰ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

راستہ میں حائل سب سے بڑی چٹان کو ہٹانے کا طریق

گزشتہ شمارہ میں ہم نے بعض نامور دانشوروں اور بعض دینی اخبارات و رسائل کے حوالہ سے اِس زمانہ میں مسلمانوں کے زوال و اضمحلال اور اُس ہمہ گیر ابتری اور افراتفری کا ذکر کیا تھا جس کا وہ بالعموم شکار ہیں اور بتایا تھا کہ ڈاکٹر سید عبداللہ صاحب سابق پرنسپل اورنٹیل کالج لاہور نے بے یقینی اور بے مقصدیت کو سب سے بڑی چٹان قرار دیا ہے جو فی زمانہ مسلمانوں کی راہ میں حائل ہے اور اس چٹان کو ہٹانا اور دُور کرنا بظاہر ان کے لئے ممکن نہیں ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ابتری اور افراتفری کی یہ کیفیت روز بروز بڑھتی ہی جا رہی ہے اس ضمن میں ہم نے یہ بھی لکھا تھا کہ مسلمانوں کی اس ناگفتہ بہ حالت کو دیکھ کر طبعاً دو سوال پیدا ہوتے ہیں **اوّل** یہ کہ خیر امت جس کے ساتھ اللہ تعالےٰ نے کل دنیا کی فلاح و نجاح کو وابستہ ٹھہرایا ہے کیوں بگڑ گئی اور ابتری کا شکار ہوئے بغیر نہ رہی! **دوسرے** یہ کہ آخر اس امت کی اصلاح کیونکر ہوگی! اگر اس میں خود اصلاح پذیر ہونے کی صلاحیت مفقود ہو چکی ہے تو کیا خدا نے اس خیر امت کو اس کے حال پر چھوڑ دیا ہے اور کیا وہ نعوذ باللہ اس سے اور باقی دُنیا سے لاپرواہ ہوگیا ہے کہ وہ اسی طرح زوال پذیر ہوتی چلی جائے اور باقی دُنیا کو بھی اپنے ساتھ لے ڈوبے!

سو جہاں تک اس سوال کا تعلق ہے کہ خیر امت ابتری کا شکار کیوں ہوئی اس کا جواب (جیسا کہ محترم لفٹننٹ کرنل خواجہ عبدالرشید صاحب نے اپنے فکر انگیز مقالہ مطبوعہ "نوائے وقت" مورخہ ۱۶ رمئی ۱۹۷۱ء میں اس طرف اشارہ فرمایا ہے) یہ ہے کہ اسلام کے ساتھ جذبات کی حد تک گہری وابستگی کے باوجود افراد امت کے دلوں سے حقیقی ایمان اٹھ گیا ہے اور وہ لَمَّا يَدْخُلِ الْإِيمَانُ فِي قُلُوبِكُمْ (الحجرات آیت ۱۵) کے مصداق بن کر رہ گئے ہیں۔ اگر اسلام کے ساتھ اپنی جذباتی وابستگی کے ساتھ ساتھ وہ حقیقی معنوں میں مومن بھی ہوتے تو پھر ان کے زوال پذیر ہونے، خوف اور حزن میں مبتلا ہونے اور مقہور و مغلوب ہونے کا سوال ہی پیدا نہ ہوتا۔ حقیقی مومنوں کے لئے تو خدا کا وعدہ یہ ہے کہ وہ ہر قسم کے خوف اور غم سے محفوظ رہیں گے۔ (البقرہ آیت ۲۷۸، الانعام آیت ۴۹) دنیا اور آخرت میں حقیقی فلاح انہیں کے لئے ہے (البقرہ آیت ۶، النور آیت ۵۲، المومن آیت ۲) جب بھی ان کے لئے کوئی اندھیرا پیدا ہوگا خدا انہیں اس اندھیرے سے نکال کر نور اور روشنی میں لے آئے گا (البقرہ آیت ۲۵۸، الحدید آیت ۱۰، الطلاق آیت ۱۲) خدا ان کی مدد ضرور کرے گا وہ کیوں نہ اُن کی مدد کرے جب کہ اس نے ان کی مدد کرنا اپنے پر فرض کر رکھا ہے (المومن آیت ۵۲، الروم آیت ۴۸) اور یہ کہ دُنیا میں غلبہ انہیں کے لئے مقدر ہے (آل عمران آیت ۱۴۰) الغرض اللہ تعالےٰ نے حقیقی مومنوں سے فوز و فلاح، تائید و نصرت اور غلبہ و استیلاء کے اور بہت سے وعدے فرمائے ہیں جن کا ذکر قرآن مجید میں بار بار اور بڑی کثرت کے ساتھ آتا ہے۔ جب مسلمانوں کی حالت ان تمام خدائی وعدوں کے برعکس نظر آ رہی ہے اور خود نامور اہل علم اور دانشوروں کے اعتراف کے بموجب حالت ابتر سے ابتر ہوتی جا رہی ہے تو اس کا صاف مطلب یہ ہے کہ اٰمَنَّا کے ادّعا کے باوجود مسلمان حقیقی معنوں میں مومن نہیں رہے ورنہ یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ ہمارا صادق الوعد خدا ان کے حق میں اپنے وعدوں کو پورا نہ کرے۔ حقیقی ایمان نہ ہونے کی وجہ سے آج مسلمان بے یقینی اور بے مقصدیت کا شکار بنے ہوئے ہیں جسے ڈاکٹر سید عبداللہ صاحب نے ان کی راہ میں حائل سب سے بڑی چٹان قرار دیا ہے۔ اس بے یقینی اور بے مقصدیت کا علاج یہ ہے کہ مسلمان حقیقی ایمان سے ازسرنو مالا مال ہوں۔ حقیقی ایمان کے دلوں میں داخل اور راسخ ہوتے ہی تائید و نصرت فوز و فلاح اور غلبہ و استیلاء کے تمام خدائی وعدے بلاتوقف پورے ہونے شروع ہو جائیں گے

اب سوال یہ رہ جاتا ہے کہ بقائے باہمی کے بجائے فنائے باہمی کے راستہ پر گامزن افراد کے دلوں میں حقیقی ایمان ازسرنو کس طرح پیدا ہو! سو اس کا ذمہ خدا تعالےٰ نے خود اٹھایا ہوا ہے کیونکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالےٰ سے خبر پا کر پہلے ہی سے خبردار فرما دیا تھا کہ آخری زمانہ میں جب ایمان ثریا پر چلا جائے گا۔ تو خدا تعالےٰ ابنائے فارس میں سے ایک شخص کو کھڑا کرے گا جو ایمان کو ثریا سے اتار کر مسلمانوں کے دلوں میں ازسرنو راسخ کر دے گا۔ وہ رجلِ فارس آخری زمانہ میں جس کے ظہور کی بشارت آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے دی تھی عین وقت پر جب کہ سب کی آنکھیں آسمان کی طرف لگی ہوئی تھیں ظاہر ہوا اور اس نے فی الواقعہ ان لوگوں کے دلوں میں جو اس پر ایمان لائے ایمان کو پوری مضبوطی کے ساتھ راسخ کر دکھایا اور دیکھتے ہی دیکھتے انہیں ترقی و عروج کے راستہ پر گامزن کر دیا۔ آج حقیقی ایمان سے مالا مال انہی بے زور اور بے زر لوگوں کی مجاہدانہ کوششوں کے نتیجہ میں اسلام مشرق و مغرب میں غالب آ رہا ہے اور یہ دُنیا رفتہ رفتہ ایک عظیم روحانی انقلاب سے ہمکنار ہو رہی ہے۔

وہ خدا جس نے خیر امت کو دُنیا کی بھلائی کی غرض سے ہمیشہ ہمیش کے لئے دنیا میں قائم کیا تھا یہ کیسے ہو سکتا تھا کہ اس امت کو بگڑنے کے بعد کالعدم ہونے دیتا۔ اُس نے عین وقت پر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ایک فرزندِ جلیل کو مبعوث کر کے گری ہوئی قوم کو سنبھال لیا اور اسے نابود ہونے سے بچا لیا۔ اُس نے مسلمانوں کو اور پھر ان کے وسیلہ سے روئے زمین کے تمام انسانوں کو یقینِ کامل اور مقصدیت کا پیغام دیا۔ اُس نے روحانی جنگ کے اس ہتھیار کو جو قرآن کی شکل میں پہلے سے موجود تھا استعمال کرنے اور اس سے خاطر خواہ فائدہ اٹھانے کا قرینہ سکھایا نفس کے اندر اور باہر کی جنگ میں فتحیابی کے آداب سے بہرہ ور کیا نیز صلح و آشتی اور محبت و اخوت کی جڑیں مضبوط کر کے فنائے باہمی کی بجائے بقائے باہمی کا نہ صرف درس دیا بلکہ انہیں اس راہ پر گامزن بھی کر دکھایا۔ یہ انہی رفیع الشان اور انقلاب انگیز کارناموں کا نتیجہ ہے کہ آج کامیابی و کامرانی فلاح و نجاح اور غلبہ و استیلاء ان خوش بختوں کا مقدر بن چکا ہے اور وہ اسلام کے کامل غلبہ کی راہ پر پورے جذبہ و جوش اور جوانمردی کے ساتھ رواں دواں ہیں اور اُس وقت تک دم نہ لیں گے جب تک کہ اسلام کے لئے سارے جہاں کو زیر نہ کر لیں۔

پس بے یقینی اور بے مقصدیت (جو اس دَور کی بدترین مصیبت ہے) سے بچتے ہوئے کامیابی اور غلبہ کی راہ پر گامزن ہونے کا ایک ہی طریق ہے اور وہ یہ ہے کہ موعود رجلِ فارس کے دامن کے ساتھ وابستہ ہو کر اسلام کو دنیا بھر میں غالب کرنے کی جدوجہد میں بھرپور حصّہ لیا جائے۔

اعمال کی محافظت

بعض لوگ نیک اعمال بجا لانے میں اوّل اوّل تو بہت جوش دکھاتے ہیں لیکن بعد میں پھر غفلت کا شکار ہو کر بے عملی کی راہ اختیار کر لیتے ہیں اِس طرح ان کے پہلے اعمال بھی اکارت جاتے ہیں۔ اور بجز خسارہ کے ان کے ہاتھ میں کچھ نہیں آتا۔ اللہ تعالےٰ نے قرآن مجید میں مومنوں کو نہ صرف نیک اعمال بجا لانے کی تلقین فرمائی ہے بلکہ نیک اعمال کی حفاظت کی طرف بھی بہت ہی لطیف پیرائے میں توجہ دلائی ہے۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ سورۃ النحل کی آیت ۹۳ میں فرماتا ہے وَلَا تَكُونُوا كَالَّتِي نَقَضَتْ غَزْلَهَا مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ أَنْكَاثًا یعنی اس عورت کی طرح مت ہو جس نے اپنے کاتے ہوئے سوت کو اس کے مضبوط ہو جانے کے بعد ٹکڑے ٹکڑے کر دیا تھا اس آیت میں اللہ تعالےٰ نے اس طرف ہی توجہ دلائی ہے کہ ایک مومن کا یہ فرض ہے کہ وہ نیک اعمال کی بجا آوری میں مداومت اختیار کرے اور اس امر کا خاص خیال رکھے کہ نیک اعمال کی بجا آوری کا سلسلہ کبھی اور کسی حال میں بھی منقطع نہ ہونے پائے۔ اسی لئے فرمایا وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى يَأْتِيَكَ الْيَقِينُ (الحجرات) یعنی اپنے رب کی عبادت کرتا رہ یہاں تک کہ تجھ پر موت کی گھڑی آ جائے۔

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم صحابہ رضی اللہ عنہم کو اپنے نیک اعمال کی حفاظت کرنے کی بار بار تلقین فرمایا کرتے تھے چنانچہ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دفعہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ اے عبداللہ فلاں شخص کی مانند نہ ہو جانا کہ وہ پہلے تو رات کو تہجد پڑھا کرتا تھا لیکن اب چھوڑ بیٹھا ہے (بخاری و مسلم)

پس نیک اعمال کی محافظت نہایت ضروری ہے اس میں ذرا سی بھی غفلت انسان کو پھر بے عملی کی راہ پر ڈال کر سابقہ نیک اعمال کو بھی ضائع کرنے کا موجب بن سکتی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۱۹۷۰ء میں شائع ہونے والی احمدیہ کتب

ایک تاریخی جائزہ

(از محترم شیخ محمد اسماعیل صاحب پانی پتی لاہور)

(۵)

مکمل نماز

۲۷۲ صفحات کی یہ کتاب حافظ قاری فتح محمد صاحب کی تالیف ہے۔ جس میں ہر قسم اور ہر طرح کی نمازوں کے مفصل حالات اور ہدایات درج ہیں۔ ہر قسم کی نمازوں کا ہر ایسا جامع اور مکمل بیان غالباً کسی اور کتاب میں جمع نہیں کیا گیا یہ کتاب ہر مسلمان کیلئے نہایت مفید اور قابل عمل ہے۔ اور ان مسائل کا جاننا اور سمجھنا ہر شخص کے لئے ضروری ہے نیوز پرنٹ پر بہت معمولی لکھائی چھپائی کے ساتھ شائع ہوئی ہے۔

کیا احمدی مسلمان ہیں؟

یہ ایک ۱۲ صفحہ کا مختصر ٹریکٹ ہے جسے عبدالحق صاحب۔ رحمان بلڈنگ مغلپورہ لاہور نے شائع کیا ہے۔ اس میں ہائی کورٹوں اور مختلف عدالتوں کے ان فیصلوں کی اردو و انگریزی نقلیں درج کی گئی ہیں۔ جن میں جج صاحبان نے دلائل کے ساتھ اس بات کو ثابت کیا ہے کہ احمدی مرتد اور واجب القتل نہیں بلکہ مسلمان ہیں۔ کیونکہ وہ خدا تعالیٰ کی وحدانیت اور حضور رسول مقبول نبی کریم خاتم النبیین محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی رسالت پر نہایت پختہ ایمان رکھتے ہیں قرآن کریم کو خدا کی آخری کتاب یقین کرتے ہیں۔ اور شریعت اسلامیہ کے سارے احکام بجا لاتے ہیں۔

ظہور مہدی آخر الزمان

حکیم عبداللطیف سابق شہید حال شاہد ہمارے بہت پرانے مصنف اور پبلشر ہیں آپ نے بہت سی مفید کتب اب تک شائع کی ہیں اگرچہ اب بہت ضعیف اور کمزور ہو چکے ہیں لیکن پھر بھی کچھ نہ کچھ عمدہ لٹریچر پیش کرتے ہی رہتے ہیں مندرجہ بالا ٹریکٹ آپکا تازہ کتابچہ ہے جو نظارت اصلاح و ارشاد کی شائع کردہ کتاب "امام مہدی کا ظہور" کا خلاصہ ہے اور ۸۰ صفحات پر شائع کیا گیا ہے اس میں امام مہدی کے متعلق احادیث کی تفصیل بیان کرنے کے بعد ثابت کیا گیا ہے کہ یہ ساری احادیث مہدی آخر الزمان یعنی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے حق میں پوری ہوتی ہیں۔

احمدیہ تعلیمی پاکٹ بک

اسلام پر۔ سلسلہ احمدیہ پر اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر جو لوگ اعتراضات کرتے رہتے ہیں فاضل محترم قاضی محمد نذیر صاحب لائل پوری نے ان کے مکمل مگر مختصر جوابات مع حوالوں کے اس کتاب کے دو حصوں میں جمع کئے ہیں پہلا حصہ ۱۹۶۹ء میں شائع ہوا تھا۔ جس میں صداقت مسیح موعودؑ پر بحث ہے۔ دوسرا حصہ ۲۲ دسمبر ۱۹۷۰ء کو شائع ہوا۔ نام کے لحاظ سے کتاب پاکٹ سائز پر چھپی ہے صفحات ۶۱۴ ہیں۔ مضامین کی فہرست ۱۲ صفحات میں آئی ہے۔ اور اہل اصحاب کے لئے نہایت مفید ہے جنکو عام طور پر مباحثے کرنے پڑتے ہیں۔ اسکے علاوہ بھی ہر احمدی کو اپنی دینی اور اسلامی معلومات اور واقفیت بڑھانے کیلئے ضرور اس کتاب کا مطالعہ کرنا چاہیئے قاضی صاحب محترم نے کوئی بات بھی بغیر حوالہ کے بیان نہیں کی۔ طرز تحریر بھی بہت مہذب اور شریفانہ ہے۔ کتاب کے پہلے حصہ میں حضرت مسیح موعود کی صداقت۔ حضرت عیسےٰ علیہ السلام کی وفات اور ختم نبوت وغیرہ پر بحث ہے اور دوسرے حصہ میں پیشگوئیوں کے اصول۔ اور محمدی بیگم عبد آتھم۔ ڈاکٹر عبدالحکیم اور مولوی ثناءاللہ وغیرہ کے متعلق حضرت اقدس کی پیشگوئیوں کی حقیقت بعض الہامات کی تشریح۔ اور حضرت اقدس پر کئے گئے بعض دیگر اعتراضات کے جوابات بہت عمدگی سے دئے گئے ہیں۔

بخارِ دل

یہ اُن بیحد دلچسپ اور پر لطف نظموں اور اشعار کا مجموعہ ہے جو حضرت استاذی المحترم ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب رضی اللہ عنہ نے ابتدائے شعور سے لیکر آخر دم تک کہے اور سلسلہ کے اخبارات میں شائع ہوتے رہے۔ حضرت میر صاحبؓ نے ساری عمر جو کچھ کہا بالعموم دین کی نصرت۔ احمدیت کی حمایت اسلامی قدروں کی اشاعت۔ جماعت کے دوستوں کی نصیحت۔ بچوں کی تربیت نوجوانوں کی اصلاح اخلاق و موعظت کی تبلیغ اور پند و نصائح کی غرض کیلئے کہا۔ اُن کی نظمیں خدا اور رسولؐ اور حضرت مسیح موعودؑ کے عشق و محبت اور الفت میں ڈوبی ہوئی تھیں۔ اُن کا ناصحانہ اور صوفیانہ کلام بیحد دلنشین اور مؤثر ہوتا تھا۔ حضرت میر صاحبؓ کی ساری کتابیں میں بھی شائع کیا کرتا تھا۔ چنانچہ بخار دل کا بھی پہلا حصہ میں نے ۱۹۲۳ء میں پانی پت سے شائع کیا تھا۔ اور دوسرا حصہ ۱ جون ۱۹۲۵ء کو قادیان سے۔ مگر جلدی دونوں حصے نایاب ہو گئے اور ڈھونڈے نہیں ملتے تھے۔ جس پر حضرت میر صاحبؓ کی لائق اور فاضل دختر حضرت سیدہ مریم صدیقہ ایم اے حرم محترم حضرت مصلح موعود رضی اللہ نے مجھے تاکیدی طور پر ارشاد فرمایا کہ میں یہ مفید و نافع کتاب یکجائی طور پر دوبارہ شائع کر دوں۔ اور اس کے علاوہ حضرت میر صاحبؓ کا جو غیر مطبوعہ کلام موجود ہے اسے بھی شامل اشاعت کر دوں۔ چنانچہ میں نے حضرت صدیقہ کے حکم کی تعمیل میں یہ کتاب ۳۱ مارچ ۷۰ء کو شائع کر دی حضرت میر صاحبؓ کی اپنی خواہش کے مطابق یہ کتاب دوسری مرتبہ درسی سائز پر چھپی ہے اور اس کے ۲۵۶ صفحات ہیں۔ جلد مضبوط اور ڈسٹ کور خوشنما ہے۔ کاغذ سفید اور اچھا لگایا گیا ہے۔ اللہ پاک اسے جماعت کے ہر فرد کے لئے مفید اور سود مند بنائے

بشارات رحمانیہ

یہ نہایت مفید اور دلچسپ تبلیغی ضخیم کتاب مولوی عبدالرحمان صاحب مبشر دار رحمانیہ منزل بلاک جی۔ ڈیرہ غازیخان کی تالیف ہے جو آپ نے پہلی مرتبہ حضرت خلیفۃ المسیح ثانی رضی اللہ عنہ کی خلافت جوبلی کے موقع پر ۲۵ دسمبر ۱۹۳۹ء کو قادیان سے شائع کی تھی۔ اب دوسری مرتبہ بکثرت اضافوں اور بعض دوسرے نئے مضمونوں کی شمولیت کے بعد ۲۶ ستمبر ۱۹۷۰ء کو احباب جماعت کے سامنے پیش کی ہے۔ اس کتاب کو مرتب کرنے کے لئے مولوی صاحب کو سالہا سال تک سخت محنت کرنی پڑی ہے بکثرت خطوط لکھنے پڑے ہیں بہت سے سفر کرنے پڑے ہیں۔ بہت بھاری خرچ کرنا پڑا ہے۔ جب جاکر یہ کتاب چھپ سکی ہے اور یہ واقعی مولوی صاحب موصوف کا بہت بڑا علمی اور تبلیغی کارنامہ ہے۔ جو آپ نے عرصہ دراز کی مسلسل کاوش کے بعد انجام دیا۔ سلسلہ کی اس خاص خدمت کی اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے۔ اللّٰھم آمین۔

اس کتاب کا موضوع یہ ہے کہ سلسلہ احمدیہ کی حقانیت سچائی تائید اور صداقت کے متعلق جس قدر اصحاب کو کوئی خواب آئے۔ کوئی الہامات ہوئے۔ کچھ کشوف نظر آئے۔ وہ سب یکجا جمع کر دئے گئے ہیں۔ خواہ وہ سلسلہ احمدیہ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے متعلق ہوں یا حضرت اقدس کے تینوں خلفاء کے متعلق اور خواہ وہ غیر احمدیوں کے ہوں یا احمدیوں کے حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے پہلے کے بزرگوں کے رویا بھی اسمیں لئے گئے ہیں۔ اس طرح یہ مجموعہ بہت ایمان افروز اور پُر تاثیر اور جاذب توجہ ہو گیا ہے۔ جسے پڑھ کر بہت سے منصف مزاج حضرات سچائی کو قبول کر سکتے ہیں اور بہت سے مجبوروں کو قلبی سہولت حاصل ہو سکتا ہے اس کتاب سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اس شان کے پورا ہونے پر نہایت عمدہ روشنی پڑتی ہے جس پر خدا نے فرمایا ہے کہ "ینصرک رجال نوحی الیھم من السماء یعنی تیری مدد وہ لوگ کریں گے جنہیں ہم آسمان سے وحی کریں گے"۔

یہ کتاب لکھکر مولوی صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اس خواہش کو بھی پورا کیا ہے جس میں آپ نے فرمایا ہے کہ "جب ایک معقول اندازہ ان خوابوں اور الہاموں کا ہو جائے تو ان کو ایک رسالہ مستقلہ کی صورت میں طبع کر کے شائع کیا جائے"۔ (نشان آسمانی ص ۲۷) لیکن ساتھ ہی حضرت اقدس نے یہ بھی فرمایا کہ "یاد رکھو کہ اگر کوئی میرے لئے کسی قسم کا خدا تعالیٰ پر افترا کرے گا اور کوئی خواب یا کوئی الہام یا کشف میرے خوش کرنے کے لئے مشہور کرے گا تو میں اس کو کتوں سے بدتر اور سؤروں سے ناپاک تر سمجھتا ہوں"۔ (نشان آسمانی صفحہ ۳۲) کتاب میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے تینوں خلفاء کے علاوہ بکثرت نوواردان اصحاب کے بھی رویا مضامین یا خواب اس میں درج ہیں۔ عمدہ اور جلی لکھائی چھپائی اور اچھے کاغذ کے ساتھ یہ کتاب ۴۲۲ صفحات پر شائع ہوئی ہے تقطیع ۲۰×۳۶/۸ ہے اور مجلد ہے۔ قیمت گیارہ روپے ہے ضرورت ہے کہ جماعت کے مخیر حضرات یہ کتاب خرید کر اپنے غیر احمدی احباب کو تحفہ کے طور پر دیں۔ کیونکہ یہ تبلیغ کا ایک بہترین ذریعہ ہے۔ احمدیوں کو بھی اس کے مطالعہ سے بڑی روحانی لذت نصیب ہوگی

احمدیت کے متعلق عالمی تاثرات

۴۸ صفحات کا یہ ٹریکٹ بشیر الدین احمد صاحب معلم سلسلہ احمدیہ مسجد احمدیہ نعیمی سٹریٹ شالامار ٹاؤن لاہور نے شائع کیا ہے تاریخ اشاعت ۲۰ دسمبر ۱۹۷۰ء ہے اس کتاب کے دو حصے ہیں۔

۱۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے متعلق اکابر برصغیر کی آراء۔

۲۔ جماعت احمدیہ کی قومی اور تبلیغی خدمات اکابر عالم کی نظر میں۔

دونوں حصوں میں دنیا کے بڑے بڑے آدمیوں اور بڑے بڑے اخباروں کے تراشے حضرت مسیح موعودؑ اور آپ کی جماعت کے متعلق ایک جگہ جمع کر دیئے گئے ہیں۔ تلاش سے ان کے علاوہ اور بھی بہت سے حوالے مل سکتے ہیں۔ اتنے زیادہ کہ ایک ضخیم کتاب بن جائے۔

سلاطین ہند اور اشاعت اسلام

اس کتاب کے نام سے یہ خیال ہوتا ہے کہ یہ ان کوششوں اور کارناموں کی تاریخ ہوگی۔ جو ہندوستان کے مسلمان بادشاہوں نے اشاعت اسلام کے سلسلہ میں انجام دیئے لیکن کتاب پڑھنے سے معلوم ہوا کہ اس میں صرف ان اعتراضات کا جواب دیا گیا ہے جو مسلم سلاطین ہند پر جبر سے اسلام پھیلانے کے متعلق لگائے گئے ہیں اور آخر کتاب میں بہت مختصر طور پر ان ذرائع میں سے چند کا بیان کیا گیا ہے جو ہندوستان میں اشاعت اسلام کیلئے اختیار کئے گئے۔ کتاب کے مؤلف ڈاکٹر حافظ محمد اسحٰق خلیل آف ریسرچ سوسائٹی لمیٹڈ ہیں اور ملنے کا پتہ کراچی بکڈپو اردو بازار کراچی ہے۔ کتاب دری سائز پر نومبر ۱۹۷۰ء میں شائع ہوئی ہے۔ صفحات ۱۰۰ کے قریب ہیں اور قیمت تین روپے ہے۔ لکھائی، چھپائی معمولی۔ کاغذ عمدہ سفید کتاب فضل عمر فاؤنڈیشن ربوہ کی انعام یافتہ ہے۔

دو رسالے

اس مختصر کتابچہ میں جو الحاج مولوی عزیز الرحمن اف منگلہ کی تصنیف ہے دو عظیم الشان مسئلوں نبوت اتباعیہ اور صداقت مسیح موعود علیہ السلام پر بڑی خوبی اور روانی کے ساتھ بحث کی گئی ہے اور امت مرحومہ کے گرامی قدر علماء کی قابل قدر آراء سے مضمون کو بڑے خوبصورت طریقہ پر مزین کیا ہے۔ بات مختصر کی ہے لیکن اسے نہایت جامع طور پر بیان کیا ہے۔ کتاب کے صفحات ۴۰ ہیں۔ جن میں بلا مبالغہ دریا کو کوزہ میں بند کر دیا گیا ہے۔ مذہبی دلچسپی رکھنے والوں اور حق کے طلب گاروں کے لئے کتاب بہت ہی سود مند اور مفید ہے۔

AFRICA SPEAKS
صدائے افریقہ

انگریزی کی یہ نہایت شاندار اور مصور کتاب حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کے سفر افریقہ کی تصویری روئداد پر مشتمل ہے حضرت صاحب افریقہ کے اس تبلیغی سفر کے لئے ربوہ سے ۴ اپریل ۱۹۷۰ء کو روانہ ہوئے ۱۱ اپریل کو نائیجیریا کے دارالحکومت لیگوس میں پہنچے اور نائیجیریا، غانا، آئیوری کوسٹ، لائبیریا، گیمبیا اور سیرالیون کا نہایت کامیاب دورہ فرمانے کے بعد ۱۴ مئی کو افریقہ سے رخصت ہوئے اور راستہ میں مختلف مقامات پر ٹھہرتے ہوئے ۸ جون ۱۹۷۰ء کو بعافیت تمام ربوہ واپس تشریف لے آئے۔

افریقہ کے ان ممالک کے دورے میں جہاں جہاں آپ کے فوٹو لئے گئے اخبارات نے آپ کے متعلق جو کچھ لکھا، ریڈیو اور ٹیلیویژن نے جو کچھ نشر کیا ان سب کو اس کتاب میں یکجا کر دیا گیا ہے۔ کتاب کے صفحات ایک سو ہیں۔ تصاویر کی تعداد ۲۷ ہے۔ کاغذ نہایت اعلیٰ لگایا گیا ہے۔ چھپائی نہایت نفیس ہے۔ تقطیع ۲۰×۳۰/۸ ہے آخر کتاب میں تاریخ وار تمام دورے کا روزنامچہ ہے۔ اس کتاب کے مطالعہ سے یہ بات روز روشن کی طرح ظاہر ہو جاتی ہے کہ افریقہ کے مختلف ممالک میں خدا کے فضل سے احمدیت کو کس قدر شاندار کامیابی حاصل ہو رہی ہے اور یہ کہ حضرت صاحب کا تبلیغی دورہ کتنی عمدگی اور خوبصورتی کے ساتھ انجام پذیر ہوا ہے اور مستقبل میں اس کے کیسے خوشگوار نتائج نکلنے کی توقع ہے۔ تاریخی اہمیت کی یہ نہایت خوبصورت کتاب مجلس نصرت جہاں تحریک جدید ربوہ نے نہایت نفاست کے ساتھ شائع کی ہے۔ سرورق نہایت خوشنما رنگین اور زر نقش شدہ ہے۔ (مبارک محمود پانی پتی)

SOUVENIR 1970ء

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی ہر سال کے آخر میں ایک خوبصورت اور دیدہ زیب علمی مجلہ شائع کیا کرتی ہے جو تبلیغی اور اشاعتی لحاظ سے بہت مفید اور کارآمد ہوتا ہے۔ زیر نظر رسالہ اس کا چودھواں شمارہ ہے جو دسمبر ۱۹۷۰ء میں شائع ہوا۔ شروع شروع میں یہ مجلہ صرف انگریزی میں نکلتا تھا۔ مگر چند سال سے اردو اور انگریزی دونوں میں شائع ہونے لگا اردو حصہ کا نام "علمی مجلہ" اور انگریزی کا Souvenir تھا اس طرح اس کی افادیت بڑھ گئی تھی اور اردو دان طبقہ بھی اس کے مضامین سے مستفید ہوتا تھا۔ لیکن ۱۹۷۰ء میں جو پرچہ شائع ہوا وہ صرف انگریزی میں ہے۔ شاید اس کی وجہ یہ ہو کہ یہ "دورہ افریقہ نمبر" ہے۔ امید ہے کہ آئندہ اس کے کارکن اپنی پہلی روایت کو قائم رکھیں گے۔

اس سالنامہ کا پیش نظر شمارہ خاص اہمیت کا حامل ہے کیونکہ یہ سارے کا سارا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کے سفر افریقہ کے حالات و کوائف پر مشتمل ہے۔ آپ نے وہاں جو جو تقریریں فرمائیں اور مختلف جلسوں اور اجتماعوں سے جو خطاب کیا ان سب کا تاریخ وار تذکرہ اس میں بڑی عمدگی سے کیا گیا ہے۔ افریقہ کے جن جن ممالک میں آپ تشریف لے گئے ہر ایک کا الگ الگ حال لکھا گیا ہے۔ موضوع سے مطابقت رکھتے ہوئے چند بہترین مضامین بھی اس میں درج کئے گئے ہیں۔ جو نہایت فاضل احباب نے تحریر فرمائے ہیں۔ تصاویر کی تعداد اس سالنامہ میں ۹۹ ہے۔ احسان اللہ خان صاحب نے اس کو ترتیب دیا ہے۔ اور نعیم احمد خان قائد خدام الاحمدیہ کراچی نے اسے شائع کیا ہے۔ (مبارک محمود پانی پتی)

خاتمہ

احمدیہ لٹریچر کی وہ کتابیں جو ۱۹۷۰ء میں شائع ہوئیں جہاں تک میں انہیں تلاش اور مہیا کر سکتا تھا۔ میں نے حتی الامکان اس میں کوئی کسر باقی نہیں چھوڑی۔ لیکن انسانی کوششیں ہمیشہ ادھوری رہتی ہیں۔ بہت ممکن ہے اب بھی بعض احمدی کتب ایسی رہ گئی ہوں جن تک میری دسترس نہ ہو سکی ہو۔ اس لئے احباب جماعت کی خدمت میں عرض ہے کہ اگر انہیں کسی ایسی احمدی کتاب کا علم ہو جو ۱۹۷۰ء میں شائع ہوئی ہے۔ اور اس فہرست میں اس کا ذکر نہ ہو۔ تو ازراہ کرم مجھے اس کے مفصل کوائف سے مطلع فرمائیں۔ اس طرح احباب کے تعاون سے ان شاء اللہ یہ فہرست مکمل ہو جائے گی۔

اس فہرست کو میں نے بڑی احتیاط سے مرتب کیا ہے۔ مگر پھر بھی ممکن ہے اس میں ایسی کتب بھی درج ہو گئی ہوں جو ۱۹۷۰ء میں نہیں بلکہ ۱۹۶۹ء میں شائع ہوئی ہوں کیونکہ بعض کتابوں پر سنہ چھپا ہوا نہیں ہوتا اس لئے سنہ کو متعین کرنے میں بعض اوقات غلطی ہو سکتی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دعائے مغفرت

خاکسار کی ممانی محترمہ کنیز فاطمہ صاحبہ اہلیہ مکرم محمد سعید خان صاحب مورخہ ۱۶ مئی ۱۹۷۱ء کو راولپنڈی میں وفات پا گئیں انا للہ وانا الیہ راجعون مرحومہ کا گذشتہ سال ماہ جون ۱۹۷۰ء میں پتہ کا اپریشن ہوا تھا لیکن اپریشن کے بعد بھی تکلیف میں افاقہ نہ ہوا۔ بلکہ باوجود علاج کے بڑھتی چلی گئی اور بالآخر کینسر کی صورت اختیار کر گئی۔

مرحومہ کی وفات ۴۲ سال کی عمر میں ہوئی۔ مرحومہ کے نو چھوٹے چھوٹے بچے ہیں جن میں سے چار لڑکے پانچ لڑکیاں ہیں۔ بڑے لڑکے کی نسبت شادی خاکسار کی بچی سے گذشتہ سال طے ہوئی تھی۔ باقی سب بچے چھوٹے ہیں۔

مرحومہ بے حد مہمان نواز۔ ملنسار، نیک طبیعت اور پابند صوم و صلوٰۃ خاتون تھیں۔ جہاں بھی رہیں سلسلہ اور احمدی مستورات کی تنظیم لجنہ اماء اللہ سے ہمیشہ تعلق رکھا۔ خلافت سے وابستہ رہیں اور آخر عمر تک اپنے عہد بیعت کو خوب نبھایا۔

مرحومہ کی تدفین راولپنڈی میں ہوئی۔ اطلاع نہ ہونے کی وجہ سے بہت تھوڑے احباب جنازہ میں شریک ہو سکے۔ اس لئے دوست جہاں یہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنے قرب میں جگہ عطا فرمائے اور اس کے بچوں اور پسماندگان کا ہر آن حافظ و ناصر ہو۔ وہاں نماز جنازہ غائب بھی ادا فرمائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء (شیخ نور الحق ربوہ)

۲

خاکسار کی والدہ محترمہ (ہمشیرہ جمعدار فضل الدین صاحب اوورسیر) ۸ اور ۹ جون کی درمیانی رات تقریباً دس بجے اپنے مولیٰ حقیقی سے جا ملیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

قارئین الفضل سے استدعا ہے کہ ان کی مغفرت کے لئے دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے۔ جنت الفردوس میں جگہ دے اور ہم سب کو صبر عطا فرمائے۔ آمین

ڈاکٹر اقبال احمد ناصر آر۔ ایم۔ پی سیکرٹری مال چک ۱۱۳ گ۔ ب
جگدیو۔ براستہ گوجرہ

اعلان نکاح

۱۶ مئی ۱۹۷۱ء بروز اتوار میری بیٹی عزیزہ نصرت ایم ایس سی بی ایڈ کا نکاح ہمراہ عزیزم ڈاکٹر بشیر احمد چوہدری ایم ایس سی پی ایچ ڈی ولد چوہدری جیون خان صاحب چک ۳۳۲ ج ب ضلع لائل پور سے بعوض تین ہزار روپیہ حق مہر مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری نے لاہور میں پڑھا۔ اسی روز رخصتانہ کی تقریب عمل میں آئی۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے آمین۔

(کیپٹن چوہدری صاحب دین راج گڑھ لاہور)

پتہ مطلوب ہے، مکرم محمد بیگ صاحب مقیم کوکھار ضلع جہلم کا ایڈریس مطلوب ہے اگر یہ اعلان صاحب موصوف خود پڑھیں یا ان کے کسی عزیز کو علم ہو تو مندرجہ ذیل پتہ پر اطلاع دیں:۔ میر عبدالواحد جاوید واقف زندگی ہیلانسوانہ ڈاکخانہ کانڈی والا ضلع جھنگ

نور کاجل

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ
آنکھوں کی خوبصورتی۔ صحت و
صفائی کے لئے بہترین تحفہ۔ مردوں
عورتوں سب کے لئے مفید ہے قیمت سوا روپیہ
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ (ن ۳۸)

درخواست دعا

عزیز انیس احمد ابن مکرم چوہدری احمد علی صاحب چک ۱۰۸ ر ب چوہدری والہ ضلع لائل پور کو کچھ دنوں کے وقفہ کے بعد دورہ پڑ جاتا ہے جس کی وجہ سے بے ہوشی کی سی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے نیز دل پر بھی کافی حد تک اثر پڑتا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ مولا کریم اسے شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے۔ آمین۔

خواجہ خورشید احمد سیالکوٹی
واقف زندگی۔

پنجاب پبلک سروس کمیشن لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(نمبر ۲۱ ۔ سی / ۷۱) پنجاب میں میڈیکل کالجوں / ملحقہ ہسپتالوں کے لئے

سینئر رجسٹرار نیورو سرجری (کی ایک عارضی اسامی (مستقل ہو جانے کا احتمال) آخری تاریخ ۳۰ جولائی ۱۹۷۱ء

تنخواہ ۶۰۰ - ۶۰ - ۱۲۰۰ روپے جمع ٹیکنیکل پے -/۵۰ روپے ماہوار جمع این پی اے الاؤنس -/۱۷۵ روپے ماہوار۔ شروع ہی میں زیادہ تنخواہ ممکن ہے۔ پرائیویٹ پریکٹس ممنوع ہو گی

قابلیت (۱) بنیادی قابلیت یعنی ایم بی بی ایس یا اس کے مساوی قابلیت جسے میڈیکل کونسل تسلیم کرتی ہو (۲) پوسٹ گریجویٹ ڈگری یعنی ایم ڈی ایم سی ایچ ایم ایس، ڈی ایم وغیرہ یا اس کے مساوی قابلیت یعنی ایف سی پی ایس ایم آر سی پی، ایف آر سی ایس، ایف آر ایف پی ایس، ایم آر سی او جی وغیرہ یا ریسرچ ڈگری۔

عمر ۲۰ جولائی ۱۹۷۱ء کو ۲۵ سے ۴۰ سال تک (کم ترقی یافتہ علاقوں کے اور شیڈولڈ کاسٹس امیدواروں کے لئے ۴۳ سال) فاضل عملہ اور ۱۹۵۳ء میں یا اس کے بعد ریلیز ہونے والے سابق فوجیوں کو مقررہ حد تک رعایت دی جا سکتی ہے۔

اہلیت مرد اور خواتین دونوں، پاکستان کے شہری، منطقہ نمبر ۳ میں سکونت پذیر اہل ہیں سرکاری ملازم بھی درخواستیں دے سکتے ہیں۔ سابق فوجی اپنی درخواستیں وزارت دفاع حکومت پاکستان کے توسط سے بھیجیں۔

(نمبر ۲۲ ۔ سی / ۷۱) پنجاب میں میڈیکل کالجوں / ملحقہ ہسپتالوں کے لئے سینئر رجسٹرار میڈیسن کی ایک عارضی اسامی (مستقل ہو جانے کا امکان) آخری تاریخ: درخواستیں وصول کرنے کی آخری تاریخ ۳۰ جولائی ۱۹۷۱ء تنخواہ: ۶۰۰ - ۶۰ - ۱۲۰۰ روپے جمع ٹیکنیکل پے -/۵۰ روپے ماہوار جمع این پی اے -/۱۷۵ روپے ماہوار۔ شروع میں زیادہ ممکن ہے پرائیویٹ پریکٹس ممنوع ہو گی۔

قابلیت (۱) بنیادی قابلیت یعنی ایم بی بی ایس یا اس کے مساوی قابلیت جسے میڈیکل کونسل تسلیم کرتی ہو (۲) متعلقہ مضمون میں پوسٹ گریجویٹ ڈگری یعنی ایم ڈی ایم سی ایچ، ایم ۔ ایس ، ڈی ۔ ایم ، وغیرہ یا اس کے مساوی قابلیت یعنی ایف سی پی ایس، ایم آر سی پی، ایف آر سی ایس، ایف آر ایف پی ایس، ایم آر سی او جی وغیرہ یا ریسرچ ڈگری۔

عمر ۲۰ جولائی ۱۹۷۱ء کو عمر ۲۵ سے ۴۰ سال کے درمیان (کم ترقی یافتہ علاقوں کے اور شیڈولڈ کاسٹس امیدواروں کے لئے ۴۳ سال) فاضل سٹاف یا ۱۹۵۳ء میں یا اس کے بعد ریلیز ہونے والے فوجی عملہ کو عمر میں مقررہ حد تک رعایت دی جا سکتی ہے۔

اہلیت مرد اور خواتین دونوں، پاکستان کے شہری منطقہ نمبر ۳ میں مستقل سکونت پذیر اہل ہیں۔ سابق فوجی وزارت دفاع حکومت پاکستان کے توسط سے درخواستیں بھیجیں۔

(نمبر ۲۳ ۔ سی / ۷۱) پنجاب میں میڈیکل کالجوں / ملحقہ ہسپتالوں کے لئے سینئر رجسٹرار سرجری کی ایک عارضی اسامی (مستقل ہو جانے کا احتمال) آخری تاریخ ۳۰ جولائی ۱۹۷۱ء

تنخواہ ۶۰۰ - ۶۰ - ۱۲۰۰ روپے جمع ٹیکنیکل پے -/۵۰ روپے ماہوار جمع این پی اے -/۱۷۵ روپے ماہوار۔ شروع میں ہی زیادہ تنخواہ ممکن ہے پرائیویٹ پریکٹس ممنوع ہو گی۔

قابلیت (۱) بنیادی قابلیت یعنی ایم بی بی ایس یا اس کے مساوی قابلیت جسے میڈیکل کونسل تسلیم کرتی ہو۔ (۲) متعلقہ مضمون میں پوسٹ گریجوایٹ ڈگری یعنی ایم ڈی، ایم سی ایچ، ایم ایس، ڈی ایم وغیرہ یا مساوی قابلیت یعنی ایف سی پی ایس، ایم آر سی پی، ایف آر سی ایس، ایف آر سی ایس، ایف آر ایف پی ایس ایم آر سی او جی وغیرہ یا ریسرچ ڈگری۔

عمر ۲۰ جولائی ۱۹۷۱ء کو ۲۵ سال سے ۴۰ سال کے درمیان۔ (کم ترقی یافتہ علاقوں کے اور شیڈولڈ کاسٹس امیدواروں کے لئے ۴۳ سال) فاضل سٹاف اور ۱۹۵۳ء میں یا اس کے بعد ریلیز ہونے والے سابق فوجی عملہ کو عمر میں مقررہ حد تک رعایت دی جا سکتی ہے

اہلیت مرد اور خواتین دونوں پاکستان کے باشندے منطقہ نمبر ۴ میں مستقل سکونت پذیر اہل ہیں۔ سابق فوجی اپنی درخواستیں وزارت دفاع حکومت پاکستان کے توسط سے ارسال کریں۔

عمومی قواعد ترسیل بذریعہ ڈاک کے لئے زائد وقت کی اجازت نہیں ہے تقرریاں بلاک سسٹم کے تحت ہوں گی جو حکومت پنجاب کے سرکلر نمبر ایس او آر / III / ۱۰-۱/۱۹۷۰ء مورخہ ۲۴-۸-۷۰ کے مطابق اختیار کیا گیا ہے۔ منطقہ نمبر ۳ ڈویژن لاہور اور اضلاع راولپنڈی، گجرات، سرگودھا، لائل پور، ملتان اور ساہیوال پر مشتمل ہے اور منطقہ نمبر ۴ ڈویژن بہاولپور اور اضلاع مظفر گڑھ، ڈیرہ غازیخان، کیمبل پور جہلم، میانوالی اور جھنگ پر مشتمل ہے امیدوار لازماً مقررہ فارموں پر درخواستیں دیں۔ جو دفتر کمیشن ہذا یا قریب ترین ڈپٹی کمشنر کے دفتر سے خود جا کر دستی حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ یا بصیغہ رجسٹری بڑے سائز کا لفافہ جس پر آپ کا پتہ لکھا ہو اور ۶۰ پیسے کے ڈاک کے ٹکٹ چسپاں ہوں بھیج کر بذریعہ ڈاک منگوائے جا سکتے ہیں اس بارے میں احتیاط کی جائے کہ درخواست کی فیس پنجاب پبلک سروس کمیشن کے نام پر جمع کرائی جائے۔ کم نمبروں پر سیکنڈ ڈویژن کے بارے میں یونیورسٹی کے فیصلے سے فائدہ اٹھانے کے لئے امیدواروں کو چاہیئے کہ وہ تازہ سرٹیفکیٹ پیش کریں ورنہ اعلیٰ ڈویژن کے بارے میں ان کے دعاوی تسلیم نہیں کئے جائیں گے۔

انٹرویو لاہور میں ہوں گے۔

(۱۸۷ - 1462)

نُصرت جہاں ریزرو فنڈ

انگلستان کے سو فیصدی ادائیگی کرنے والے احباب

انگلستان کے مخلصین نے نصرت جہاں ریزرو فنڈ کی مبارک تحریک میں فوری حصہ لیا تھا۔ ان میں سے ایک بڑی تعداد کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے سو فیصدی ادائیگی کی بھی توفیق مل چکی ہے ان کی ایک فہرست پہلے شائع ہوئی ہے۔ دوسری فہرست اب شائع کی جا رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ سب کے اموال میں بہت برکت دے۔ اور ان کو عظیم اجر عطا فرمائے۔ آمین۔

خاکسار مظہر احمد
سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ

نمبر شمار	نام معطی		رقم پونڈ	شلنگ
۲۶۔	مکرم ندیم منصور احمد صاحب	کنگسٹن	۱۲۰	—
۲۷۔	" ارشاد اللہ خان	برمنگھم	۱۰۰	—..
۲۸۔	" ایف۔ کے لون	ملنگھم	۱۰۰	—..
۲۹۔	" سعید الدین احمد	برسٹل	۱۰۰	—..
۳۰۔	" شیخ گلزار احمد	ہیڈرس فیلڈ	۱۰۰	—..
۳۱۔	" ڈاکٹر اے آر عبداللہ	ووکنگ	۱۰۰	—..
۳۲۔	" عبدالرحمٰن ناصر	لنڈن	۱۰۰	—..
۳۳۔	" احمد بشارت	"	۱۰۰	—..
۳۴۔	" خلیل احمد ایاز	"	۱۰۰	—..
۳۵۔	" ندیم مشکور احمد	کنگسٹن	۱۰۰	—..
۳۶۔	" سعید اقبال شاہ	آف نیروبی	۱۰۰	—..
۳۷۔	" ڈاکٹر لطیف احمد صاحب قریشی		۱۰۰	—..
۳۸۔	" سید مبارک احمد	ویسٹ کرائے ڈن	۵۰	—..
۳۹۔	" محمد اقبال صاحب ڈار	برمنگھم	۵۰	—..
۴۰۔	" ڈاکٹر شاہ نواز	"	۵۰	—..
۴۱۔	محترمہ ڈاکٹر نصرت جہاں صاحبہ	گلاسکو	۶۲	—..
۴۲۔	مکرم محمد صدیق صاحب	ہیڈرس فیلڈ	۵۰	—..
۴۳۔	" شیخ منصور احمد	بلیک برن	۵۰	—..
۴۴۔	" صالح محمد	پرسٹن	۵۰	—..
۴۵۔	" عبدالرشید	لنڈن	۵۰	—..
۴۶۔	محترمہ ڈاکٹر غلام مرضی صاحبہ ڈار	"	۵۰	—..
۴۷۔	مکرم ابراہیم ایاز صاحب (سنگاپور)	"	۵۰	—..
۴۸۔	" کے۔ اے ملک	"	۵۰	—..
۴۹۔	" مسعود احمد	"	۵۰	—..
۵۰۔	محترمہ ثریا مطیع اللہ صاحبہ	"	۵۰	—..
۵۱۔	مکرم عبدالباسط صاحب مُغل	"	۵۰	—..
۵۲۔	محترمہ ندیم یاسمین صاحبہ	کنگسٹن	۵۰	—..

اجتماع انصاراللہ ضلع لائلپور

مجالس انصاراللہ ضلع لائلپور کی اطلاع کے لئے اعلان ہے کہ صدر محترم کی منظوری سے مورخہ ۱۶ جولائی بروز جمعہ انصاراللہ کا تربیتی اجتماع لائلپور شہر میں منعقد ہوگا جس میں دیگر علماء کے علاوہ مرکز کی طرف سے پانچ قائدین کرام کا ایک وفد شامل ہوگا انشاء اللہ۔ اراکین انصاراللہ ضلع لائلپور سے درخواست ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہو کر اس اجتماع کی برکات سے مستفیض ہوں۔

(قائد عمومی مجلس انصاراللہ مرکزیہ)

۵۴ جماعت احمدیہ شاہ مسکین کا چونواں سالانہ تربیتی جلسہ

جماعت احمدیہ شاہ مسکین کا چونواں سالانہ تربیتی جلسہ امسال مورخہ ۴ جولائی ۱۹۷۱ء بروز اتوار بمقام شاہ مسکین منعقد ہوگا۔ مرکز سلسلہ اور لاہور سے مربی صاحبان اس جلسہ میں تشریف لاویں گے۔ ضلع شیخوپورہ اور لاہور کے احباب جماعت سے خصوصاً درخواست ہے۔ کہ جلسہ میں شامل ہو کر عنداللہ ماجور ہوں۔ بہتر ہو کہ احباب ہفتہ کی شام کو تشریف لے آویں۔ قیام و طعام کا بندوبست بذمہ جماعت احمدیہ شاہ مسکین ہوگا۔

شاہ مسکین پہنچنے کے لئے لاہور جڑانوالہ روڈ پہ لاہور سے ۲۷ میل کے فاصلے پر منڈی فیض آباد (المعروف ڈھوکے منڈی) میں اترنا پڑتا ہے۔ وہاں سے مشرق کی جانب قریباً پونے دو میل کے فاصلے پر شاہ مسکین واقع ہے۔ لاہور سے ڈھوکے منڈی کا کرایہ موازی پندرہ آنے ہے۔

(پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ شاہ مسکین)

ماہنامہ انصاراللہ کے چندہ کی نئی شرح

موجودہ زمانہ میں کاغذ کی ہوش ربا گرانی اور ماہنامہ انصاراللہ کے بڑھتے ہوئے اخراجات کے پیش نظر مجلس انصاراللہ مرکزیہ نے آئندہ کے لئے ماہنامہ انصاراللہ کا سالانہ چندہ چھ روپے سے بڑھا کر آٹھ روپے مقرر کر دیا ہے۔ احباب مطلع رہیں مہربانی فرما کر آئندہ ادائیگی نئی شرح کے مطابق کی جائے۔

(مینجر ماہنامہ انصاراللہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شکریہ احباب

میری اہلیہ رشیدہ بیگم مرحومہ کی وفات پر متعدد احباب نے تاروں اور خطوط کے ذریعہ یا خود تشریف لاکر ہمدردی کا اظہار فرمایا ہے۔ بعض جماعتوں نے قرارداد تعزیت پاس کر کے بھجوائی ہے۔ میں ان تمام جماعتوں اور احباب کرام کا شکریہ ادا کرتا ہوں اور دعا کرتا ہوں۔ کہ اللہ تعالیٰ ان پر اپنی برکات نازل فرمائے آمین۔

(چراغ الدین مربی سلسلہ احمدیہ ایبٹ آباد)

چین کی طرف سے پاکستان کو سامان کی شکل میں مزید امداد دینے کی پیشکش

اسلام آباد ۳۰ جون۔ صدر پاکستان کے اقتصادی مشیر جناب ایم ایم احمد نے بتایا ہے کہ حکومت چین نے آئندہ مالی سال کے دوران پاکستان کو ۲۰ کروڑ ڈالر دینے کا جو وعدہ کر رکھا ہے اس کا ایک نہائی حصہ سامان کی شکل میں دینے کی پیشکش کی ہے اور یہ بھی کہا ہے کہ چین اس وعدہ کے علاوہ بھی پاکستان کو مزید بہت بڑی رقم بھی بطور امداد دینے کے لئے تیار ہے۔ واضح رہے کہ چین یہ مالی امداد بغیر منافع کے پاکستان کو دیگا

کنسورشیم نے پاکستان کی امداد کیلئے کوئی شرط عاید نہیں کی

امریکی ترجمان کا بیان

واشنگٹن ۳۰ جون۔ امریکی وزارت خارجہ کے ایک ترجمان نے بتایا ہے کہ پاکستان کو امداد دینے والا کنسورشیم اس بات پر رضامند ہو گیا ہے کہ پاکستان کی اقتصادی ضروریات کا جائزہ لینے کے لئے کنسورشیم کا اجلاس ستمبر یا اکتوبر میں بلایا جائے۔ ترجمان نے ان خبروں کی سختی سے تردید کی ہے کہ کنسورشیم نے پاکستان کو امداد دینے کے لئے کوئی سیاسی شرط عائد کی ہے۔